وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے (حد سے بڑھا) والا گنہگار ہے۔

الْمُطَفِّفِين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ (١)

خرابی ہے (ناپ تول میں) گھٹانے والوں کی۔

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُواْ عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ (٢)

وہ کہ جب ماپ لیں لوگوں سے، پورا بھر لیں۔

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ (٣)

اور جب ماپ دیں انکو، یا تول دیں تو گھٹا کر دیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ (٤)

کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ؟ کہ ان کو اٹھنا ہے،

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ (٥)

ایک بڑے دن میں،

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٦)

ایک بڑے دن میں،

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ (٧)

کوئی نہیں! لکھا گنہگاروں کا پہنچا بندی (قید) خانہ میں۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ (٨)

اور تجھ کو کیا خبر ہے کیسا بندی (قید) خانہ؟

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ (٩)

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٠)

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی،

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ (١١)

جو جھوٹ جانتے ہیں انصاف کا دن۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ (١٢)

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے (حد سے بڑھا) والا گنہگار ہے۔

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (١٣)

جب سنائیے اس کو ہماری آیتیں، کہے نقلیں ہیں پہلوں کی۔

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ (١٤)

کوئی (ہرگز) نہیں! پر زنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر، وہ جو کچھ کماتے تھے۔

كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ (١٥)

کوئی نہیں (بیشک)! وہ اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن روکے جائیں گے،

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ (١٦)

پھر مقرر (بلاشبہ) وہ پہنچنے والے ہیں دوزخ میں۔

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ (١٧)

پھر کہیئے گا، یہ ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ (١٨)

کوئی نہیں (ہرگز)! لکھا نیکوں کا ہے اوپر والوں (علیین) میں۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ (١٩)

اور تجھ کو کیا خبر ہے کیا ہیں اوپر والے؟

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ (٢٠)

ایک دفتر ہے لکھا۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ (٢١)

اس کو دیکھتے (نگہداشت کرتے) ہیں فرشتے نزدیک والے (مقرب)۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ (٢٢)

بیشک نیک لوگ ہیں آرام میں۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ (٢٣)

تختوں پر بیٹھے دیکھتے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ (٢٤)

پہنچانے (دیکھے) تو ان کے منہ پر تازگی آرام کی۔

يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ (٢٥)

انکو پلائی جاتی ہے شراب مہر میں دھری (سربمہر)۔

خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ (٢٦)

جسکی مُہر جمتی ہے مشک پر، اور اس پر چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے۔

وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ (٢٧)

اور اسکی ملونی (آمیزش) اوپر سے پڑی (جنت کی نہر)۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ (٢٨)

ایک چشمہ، جس سے پیتے ہیں نزدیک والے (مقرب بندے)۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُواْ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ (٢٩)

وہ جو گنہگار رہیں، وہ تھے ایمان والوں سے (پر) ہنستے۔

وَإِذَا مَرُّواْ بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ (٣٠)

اور جب ہو نکلتے (گزرتے) ان (کے) پاس آپس میں اشارے کرتے،

وَإِذَا انقَلَبُواْ إِلَى أَهْلِهِمُ انقَلَبُواْ فَكِهِينَ (٣١)

اور جب پھر (لوٹ) کر جاتے اپنے گھر، پھر جاتے باتیں بناتے۔

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ (٣٢)

اور جب ان کو دیکھتے، کہتے، بیشک یہ لوگ بہک رہے (گمراہ) ہیں۔

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ (٣٣)

اور ان کو بھیجا نہیں ان پر نگہبان۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُواْ مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ (٣٤)

سو آج ایمان والے منکروں سے (پر) ہنستے ہیں۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ (٣٥)

تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (٣٦)

اب بدلہ پایا منکروں نے جیسا کرتے تھے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com